جمعہ کا خطبہ کوئی اور دے، جماعت کوئی اور کرائے، تو حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

1

ریفرنس نمبر: Nor. 12153
تاریخ: 12-05-2022

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ جو شخص جمعہ کا خطبہ پڑھے، کیاجماعت صرف وہی کرواسکتاہے ؟اگر کوئی اور کروادے تب بھی جمعہ درست ہوجائے گا؟اس بارے میں رہنمائی فرمادیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بہتر یہی ہے کہ جس نے خطبہ پڑھاوہی نمازجمعہ پڑھائے، غیر خطیب کانمازجمعہ پڑھانا، مناسب نہیں، البتہ غیر خطیب نمازجمعہ پڑھائے، تو نماز ہوجائے گی، جبکہ غیر خطیب جمعہ پڑھانے کا اہل ہواور وہ مکمل یا بعض خطبہ کے وقت حاضر بھی رہاہو۔

درمختار میں ہے:"(لاینبغی ان یصلی غیرالخطیب)لانھما کشیء واحد"یعنی غیر خطیب کا نمازجمعہ پڑھانا، مناسب نہیں ہے اس لیے کہ یہ دونوں ایک ہی چیز کی طرح ہیں۔

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے:"(لانھما)ای الخطبۃ والصلاۃ کشیء واحد لکونھما شرطا ومشروطا،ولاتحقق للمشروط بدون شرطہ ، فالمناسب ان یکون فاعلھما واحدا" یعنی نماز اور خطبہ ایک ہی چیز کی طرح ہیں، اس لیے کہ یہ دونوں شرط اور مشروط ہیں اور مشروط شرط کے بغیر متحقق نہیں ہوتا، لہذا مناسب ہے کہ ان دونوں کافاعل بھی ایک ہی ہو۔

(ردالمحتار مع الدرالمختار، جلد3، صفحہ43، مطبوعہ کوئٹہ)

حاشیہ شلبی علی تبیین الحقائق، بدائع الصنائع اور جوہرہ نیرہ میں ہے:"واللفظ للاول:امر انسانا ان

یصلی بالناس نظران کان المامور ممن شهد الخطبة صح، و کذا لو کان شهد بعضها، والا لم یجز "یعنی خطیب نے کسی دوسرے کو نماز پڑھانے کا حکم دیا، تو دیکھا جائے گا، اگر ماموران لوگوں میں سے ہے، جو خطبہ میں حاضر تھے، تو مامور کا نماز جمعہ پڑھانا درست ہے، یونہی اگر بعض خطبہ میں حاضر تھا تب بھی نماز درست ہے، اگر خطبہ میں بالکل حاضر نہیں تھا، تو پھر جائز نہیں۔

(حاشیہ شلبی علی تبیین الحقائق، جلد1، صفحہ220، مطبوعہ ملتان)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "جس نے خطبہ پڑھا وہی نماز پڑھائے، دوسرا نہ پڑھائے اور اگر دوسرے نے پڑھادی جب بھی ہو جائے گی، جبکہ وہ ماذون ہو۔"

(بہار شریعت، جلد1، صفحہ776، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

امام اہل سنت سیدی اعلی حضرت قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں: "غیر خطیب کا نماز پڑھانا اولی نہیں۔"

(فتاوی رضویہ، جلد8، صفحہ309، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

فرحان احمد عطاری مدنی

10شوال المکرم1443ھ/12مئی2022ء

الجواب صحیح

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے